سوال

(266) مرد کے لیے کس قدر چاندی استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد کے لئے کس قدر چاندی استعمال کرنی جائز ہے؟ بعض علماء کہتے ہیں کہ مثقال کے ساتھ تعیین کرنے والی حدیث ضعیف ہے، وہ ابوداود کی حدیث (سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مرد بلا کراہت جس قدر چاہے، بٹن اور انگوٹھی میں چاندی استعمال کرسکتا ہے، صرف چاندی کے برتن نہیں استعمال کرسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک صحیح احادیث سے مرد کے لئے چاندی کے برتن میں صرف کھانے پینے کی ممانعت ثابت ہے۔ کھانے پینے کے برتن کے علاوہ اور چیزوں میں چاندی کے استعمال کی ممانعت وحرمت ثابت نہیں، اور کھانے اور پینے پر دوسرے استعمال (بٹن، سرمہ دانی، سلائی، عطردانی، انگشتانہ وغیرہ) کو قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ بنا بریں مرد کے لئے چاندی کا بٹن اور ایسی چیزیں استعمال کرنی جائز ہیں، جو عورتوں کے ساتھ مخصوص نہ ہوں اور ان کے استعمال سے تشبہ بالنساء لازم نہ آئے۔ (والیہ ذہب العلامہ الشوکانی والعلامة الامیر) لیکن کھانے پینے کے برتن کے علاوہ مرد کے لئے اور چیزوں میں چاندی کے جواز پر (ولکن علیکم بالفضة فالعبوابہا احمد ابوداود ونسائی) سے استدلال محل نظر وتامل ہے (کما بینہ شیخنا الاجل المبارکفوری فی شرح الترمذی فی شرح حدیث المثقال فارجع الیہ

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حدیث مذکور کے ابتدائی حصہ اور سیاق سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کے لئے سونا مباح کرنے سے پہلے مردوں کو یہ حکم تھا کہ اپنی عورتوں کو سونے کے زیور نہ استعمال کرائیں، البتہ چاندی جس قدر اور جس طرح چاہیں استعمال کراسکتے ہیں۔ حدیث میں خود مرد کو مطلقا اپنے استعمال میں لانے کی اجازت کا ذکر نہیں ہے اور نہ یہ مراد ہے۔ اور حدیث (اتخذہ من ورق ولاتتمہ مثقالا) ایسی ضعیف نہیں ہے کہ قابل اعتبار نہ ہو، اس کی سند میں عبداللہ بن مسلم ابوطیبہ (جن کی وجہ سے حدیث ضعیف کہی جاتی ہے) کے بارے میں حافظ لکھتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہ حدیث ناقابل اعتبار نہیں ہے۔

میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ مرد انگوٹھی یا بٹن وغیرہ میں ایک مثقال (ساڑھے چار ماشہ) سے کم چاندی استعمال کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 503

محدث فتویٰ